السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی حدیث ہے جس کا آدھا حصہ صحیح ہو اور آدھا ضعیف؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث کی صحت یا ضعف سند کے راویوں پر موقوف ہے۔ اگر وہ اچھے ہیں تو حدیث اچھی ہے۔ اگر وہ ضعیف یا کاذب ہیں تو حدیث بھی ایسی ہے۔ پس اس لحاظ سے ضعف حصہ صحیح اور نصف حصہ ضعیف نہیں ہوسکتا۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ کسی حدیث میں ایک حصہ آپ ﷺ کا فرمان ہو۔ اور دوسرا راوی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا بعد والے کا۔ آپ ﷺ کا فرمودہ حجت شرعی ہوگا۔ اور راوی کا نہیں۔ آپ ﷺ کے فرمودے میں دو حصے الگ الگ نہیں ہوں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص359

محدث فتویٰ